غیر رسمی طریقہ تدریس سے

آزمائشی ایڈیشن

معاشرتی علوم

پیکج سی

(برائے جماعت چہارم اور پنجم)

رہنمائے اُساتذہ

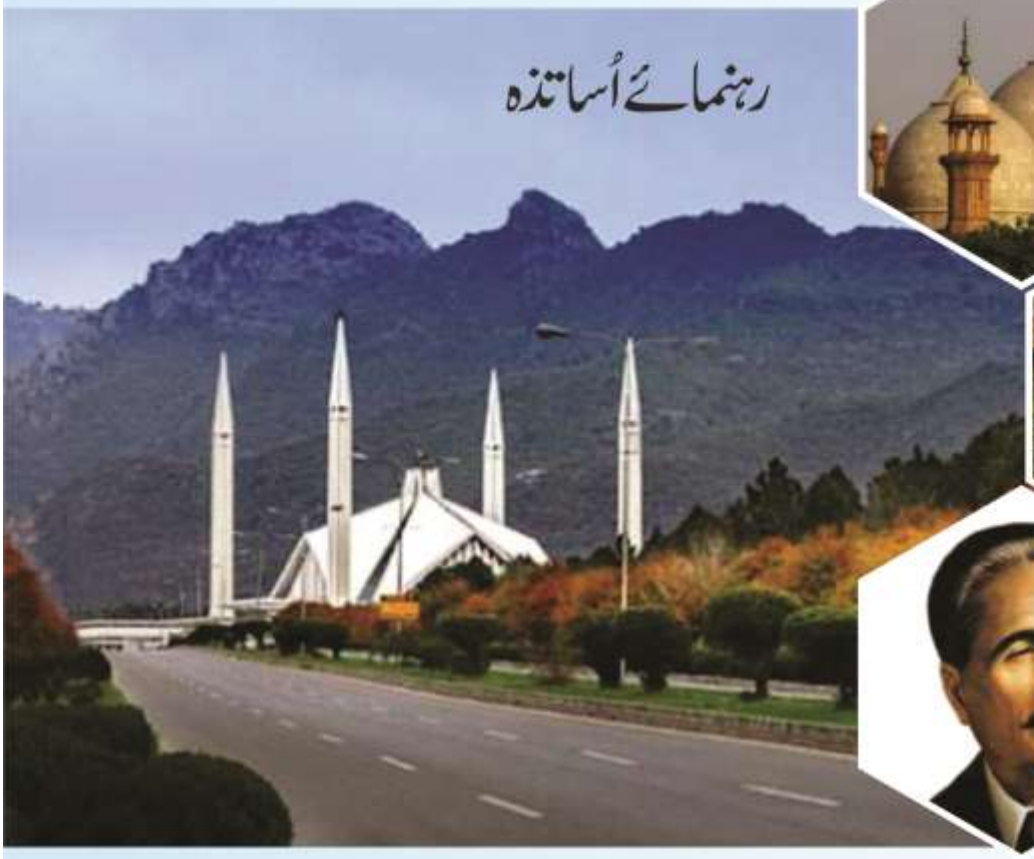

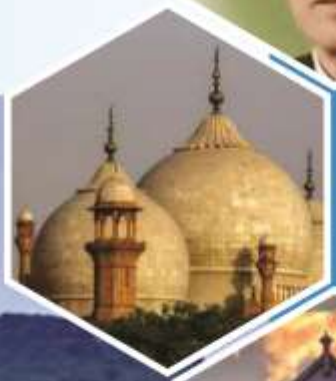

BUESP

بیورو برائے یونیورسٹی توسیعی خصوصی پروگرام/ پراجیکٹس
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

معاشرتی علوم

پیکج سی

(برائے جماعت چہارم اور پنجم)

رہنمائے اُساتذہ

بیورو برائے یونیورسٹی توسیعی خصوصی پروگرام/ پراجیکٹس
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

BUESP

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔

ایڈیشن اوّل	2019ء
تعداد اشاعت	400
نگران طباعت	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
ناشر	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کورس ٹیم

ڈائریکٹر: ڈاکٹر تنزیلہ نبیل

پروگرام کوآرڈینیٹر: ریحانہ زمان، محمد یونس

کورس ڈیویلپمنٹ کوآرڈینیٹر: شیما ودود

کورس رابطہ کار: شیما ودود

یونٹ نگار: ڈاکٹر اظہر حمید، شیما ودود

نظر ثانی: شیما ودود، فوزیہ عمر

رابطہ کار: ندیم احمد قادری

آرٹ اینڈ لے آؤٹ ڈیزائننگ: رؤف الرحمٰن، اکمل شہزاد
فرحان جاوید، افراء خالد

فہرست

نمبر شمار	یونٹ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
1	1	نقشے اور گلوب	04
2		پاکستان کے طبعی خدوخال	09
3	2	موسم اور آب وہوا	15
4		ہمارے رسم ورواج اور تہوار	19
5	3	تحریکِ پاکستان اور تعمیرِ پاکستان	26
6		ہمارے ہیرو	28
7	4	معاشی سرگرمیاں	36
8		صنعت اور تجارت	38
9	5	پاکستان کا نظامِ حکومت	42
10	6	سیاح اور سیاحتیں	49

پیش لفظ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ملک کی وہ واحد یونیورسٹی ہے جس کے تحت طلبہ کو بین الاقوامی معیار کی تعلیم ان کے گھر کی دہلیز پر فراہم کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا شمار دُنیا کی چند میگا یونیورسٹیوں میں ہوتا ہے۔ تعلیم کو ملک کے کونے کونے میں خاص طور پر دیہاتی اور پسماندہ علاقوں میں پہنچانا یونیورسٹی کی اہم ترجیحات میں شامل ہیں۔ یونیورسٹی کا بیورو برائے یونیورسٹی توسیعی وخصوصی پروا گرامز/ پراجیکٹس، پرائمری اور اور مڈل ایجوکیشن کے مختلف پروگرام قومی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ مل کر پاکستان کے دیہاتی اور پسماندہ علاقوں میں پیش کر رہا ہے۔

اس سطح کے کورسز کی تیاری میں مضامین کے ماہرین کے علاوہ علاقائی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے فیلڈ سٹاف کی فراہم کردہ تجاویز کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں کے پڑھنے والے افراد کی مصروفیات اور ذہنی سطح کو خاص طور پر مدنظر رکھا جاتا ہے، اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے الفاظ اور جملوں سے طلبہ مانوس ہوں اور ان کے ہاں یہ الفاظ مستعمل ہوں تا کہ وہ ان سے عملی زندگی میں بھر پور استفادہ کر سکیں۔

اس کورس کی تیاری اور اس کو قابل عمل بنانے کے لیے جائیکا JICA کا تعاون حاصل ہے جو کہ پاکستان میں ''ترقی بذریعہ تعلیم'' کے تحت مختلف پراجیکٹس پر کام کر رہا ہے۔

چونکہ یہ ایک آزمائشی مسودہ ہے اور تجرباتی طور پر فیلڈ میں آزمایا جا رہا ہے۔ اس لیے اس کورس کو مزید بہتر بنانے کے سلسلے میں آپ کی دی گئی آراء اور مشوروں کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

ڈاکٹر تنزیلہ نبیل

ڈائریکٹر

بیورو برائے یونیورسٹی

توسیعی وخصوصی پروگرامز/ پراجیکٹس

کورس کا تعارف

عزیز طلبہ!

مذکورہ کورس میں جغرافیہ پاکستان اور تاریخِ پاکستان سے متعلق معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ پاکستان کے قدرتی خطوں، آب وہوا، علاقائی ثقافتوں کی وضاحت نقشے کے استعمال اور نشاندہی کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ اس کورس میں آپ پڑھیں گے کہ وہ کون سے اہم واقعات ہیں جو 1857ء سے لے کر 1947ء تک مسلمانوں کے علیحدہ تشخص کی تشکیل کا سبب بنے۔ یہ وہ محرکات تھے جو تحریکِ پاکستان کی کامیابی کے ضامن تھے۔ اس کے ساتھ آپ یہ بھی پڑھیں گے کہ آزادی حاصل کرنے کے بعد پاکستان کے مسائل کیا تھے اور اس دور کی اہم شخصیات نے ان مسائل کے حل اور پاکستان کی آئینی اور معاشی ترقی میں کس طرح اپنی خدمات فراہم کیں جو ملکی ترقی کا باعث بنیں۔ پاکستان میں معاشی سرگرمیوں کی اہمیت نیز زراعت، صنعت اور تجارت کا پاکستانی معیشت میں کردار کا جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ پاکستان جو کہ برِصغیر پاک وہند کا ایک حصّہ تھا اپنے اندر سیر وسیاحت کی اہم تاریخ رکھتا ہے۔ اس کورس میں آپ کو اس امر کی بھی آگاہی ملے گی کہ وہ کون سے مہم جو تھے جو اس خطّہ میں آئے اور ان کی تصانیف اس خطّہ میں اوض کو دنیا میں متعارف کروانے کا سبب ہیں۔

مقاصد

اس کورس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

۱۔ پاکستان کے جغرافیہ، اہم علاقوں کی نقشہ پر نشاندہی کرنا اور مختلف صوبوں کی آب وہوا، ماحول اور ثقافت کو سمجھ سکیں۔

۲۔ تعمیرِ پاکستان اور تحریکِ پاکستان کا پسِ منظر جان سکیں اور ان اہم شخصیات سے آگاہی حاصل کر سکیں جنہوں نے ملک کی تعمیر وترقی میں نمایاں کردار ادا کیا۔

۳۔ پاکستان کے ریاستی اداروں کا تعارف حاصل کر سکیں نیز ان اداروں جیسے مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

۴۔ شہریت کی تعریف بیان کر سکیں اور پاکستان کے شہریوں کے آئینی حقوق وفرائض سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

۵۔ پاکستان کے حصّوں میں رہنے والوں کے ثقافتی تنوع علاقائی خصوصیات اور اہم سیاحتی مقامات پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ساتھ برِصغیر پاک وہند میں مختلف ادوار میں آنے والے اہم سیاحوں اور ان کی تصانیف کی مہم جوئی کو بیان کر سکیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

محترم اساتذہ کرام

بنیادی تعلیمی پروگرام میں خوش آمدید، آپ اس بات سے تو آگاہ ہیں کہ تعلیم کا شعبہ کسی بھی ملک کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ پڑھنا اور پڑھانا ہر دَور میں اہمیت کا حامل رہا اور توجہ طلب بھی۔ مگر آپ جس عمر کے بچوں کو پڑھانے جا رہے ہیں وہ عام سکول کے طلبہ سے مختلف ہیں۔ اس عمر کے طلبہ کو پڑھانا عام سکول کے طلبہ کو پڑھانے سے قدرے مشکل اور مختلف ہے۔ اس لیے ان طلبہ کو پڑھانے سے پہلے آپ کا درج ذیل تدریسی اصولوں سے واقفیت حاصل کرنا ضروری ہے۔ اُمید ہے کہ پڑھانے سے پہلے آپ ان اصولوں کو مدنظر رکھیں گے۔

1- کمرۂ جماعت کے ماحول کو اس طرح سے رکھیں کہ طلبہ اور آپ کے درمیان مثبت رویہ پروان چڑھے۔ طلبہ آپ سے تدریسی عمل کے دوران درپیش مشکلات بغیر کسی خوف اور ہچکچاہٹ سے کہہ سکیں اور آپ ان کے مسائل کا حل بتا سکیں۔

2- مطالعہ پاکستان کا مضمون پڑھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ سرگرمیاں کروائیں اور روزمرہ زندگی کے تجربات اور امثال کے ذریعے عنوانات کو مزید آسان کر کے پڑھائیں۔

3- آپ کی آسانی کے لیے ٹیچر گائیڈ میں تمام اسباق کی منصوبہ بندی بنا کر آپ کو گائیڈ فراہم کی گئی ہے۔ اس منصوبہ بندی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اس میں مزید بہتری لا کر اس سبق کو پڑھائیں۔

4- پڑھائے گئے سبق کی مشق، دہرائی اور تحریری پریکٹس روزانہ کی بنیاد پر کروائیں۔

5- طلبہ کو دیے گئے عنوانات پر اپنے الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی تحریر مشق کروائیں۔

6- طلبہ کو پڑھاتے وقت ہمیشہ آسان سے مشکل کی طرف والے تدریسی اصول کو مدنظر رکھیں۔

7- آپ اور آپ کے طلبہ وقت کی پابندی کریں۔

8- پڑھائے جانے والے سبق کی پہلے سے تیاری کر کے آئیں تاکہ طلبہ کے سامنے مشکل پیش نہ آئے۔

یونٹ نمبر 1

نقشہ اور گلوب

تحریر: ڈاکٹر اظہر حمید

نظر ثانی: شیما ودود

یونٹ کا تعارف

(۱) نقشہ اور گلوب

(۲) پاکستان کے طبعی خدوخال

عزیز طلبہ! یونٹ نمبر 1 دو حصّوں پر مشتمل ہے حصّہ الف میں (نقشے اور گلوب) جبکہ حصّہ ب میں (پاکستان کے طبعی خدوخال) کو بیان کیا گیا ہے۔ 'نقشہ اور گلوب' میں نقشہ کے استعمال کے طریقہ کار کو بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کرّہ ارض پر خطوط عرض البلد اور طول البلد کی تقسیم، سمتوں، زمین کی مداروی گردش، بحروں اور برِ اعظموں کی تقسیم کے متعلق معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ جب آپ نقشے کو سمجھ جائیں گے اور گلوب میں مختلف علاقوں کی نشاندہی کرنا سیکھ لیں گے تو پھر حصّہ 'ب' میں آپ پاکستان کے طبعی خدوخال کو پڑھیں گے۔ اس حصّے میں پاکستان کے طبعی خدوخال کے خطّوں کی تفصیلی بیان کیا گیا ہے۔ نیز ان خطوں میں رہنے والوں کی تہذیب وثقافت اور معاشی سرگرمیوں کا جائزہ بھی اسی یونٹ کا حصّہ ہیں۔ آخر میں جنگلات کی اہمیت وفوائد پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱۔ کسی جگہ کی نشاندہی کے لیے سمتوں کا استعمال کر سکیں۔

۲۔ پاکستان کے نقشوں پر اہم مقامات کی نشاندہی کر سکیں۔

۳۔ نقشے اور گلوب کے درمیان فرق کر سکیں۔

۴۔ نقشے کے اہم اجزاء بیان کر سکیں۔

۵۔ دنیا کے نقشے اور گلوب پر سمندروں اور برِ اعظموں کی نشاندہی کر سکیں اور نام بتا سکیں۔

۶۔ پاکستان کا محلِ وقوع اور اس کی اہمیت جان سکیں۔

۷۔ پاکستان کے مختلف طبعی خدوخال کے نام بتا سکیں۔

۸۔ خطے کی اصطلاح کی تعریف مثالیں دے کر بیان کر سکیں۔

۹۔ مختلف طبعی خطوں میں رہنے والے لوگوں کی طرزِ زندگی بیان کر سکیں۔

۱ نقشے اور گلوب

درسی مواد صفحہ نمبر: 4 تا 9 تدریسی دورانیہ: 45منٹ کے 4 پیریڈز کل:180منٹ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS1CB101 کسی جگہ کی نشاندہی کے لیے سمتوں کا استعمال کر سکیں۔

SS1Cb102 پاکستان کے نقشوں پر اہم مقامات کی نشاندہی کر سکیں۔

SS3Cb101 نقشے اور گلوب کے درمیان فرق کر سکیں۔

SS3Cb102 نقشے کے اہم اجزاء بتا سکیں۔

SS3Cb103 دنیا کے نقشے اور گلوب پر سمندروں اور برِاعظموں کی نشاندہی کر سکیں اور نام بتا سکیں۔

SS3Cb104 پاکستان کا محلِ وقوع اور اُس کی اہمیت جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختہ تحریر، چاک، نقشے، گلوب اور نقشوں کے خاکے، درسی کتاب کی تصویریں، وغیرہ

آمادگی:

سبق کی سابقہ واقفیت اور آمادگی پیدا کرنے کے لئے درج ذیل سرگرمیاں کروائیں۔

سرگرمی نمبر1:

کہانی شروع کرنے سے پہلے بچوں کو ایک دائرے میں بٹھائیں اور دائرے کے درمیان میں اندازے سے اسکول کی عمارت کا نشان بنادیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ اسکول کے نشان کے اطراف میں جانی پہچانی عمارتوں اور مقامات کے نشانات/ علامات بنا دیں۔ ٹیچر بچوں کی نشانات بنانے میں رہنمائی کریں گے۔ اس طرح اسکول کے اطراف کھیت، درخت، مسجد، دکانیں، گھر اور کھیل کے میدان وغیرہ کی علامات یا نشانات بن جائیں گے۔ اب بچوں کو بتائیں کہ ہمارا گاؤں اوپر سے دیکھنے پر اس طرح نظر آئے گا۔ یہ ہمارے گاؤں کا نقشہ ہے۔ نقشہ کسی جگہ کے بارے میں معلومات دیتا ہے۔ گاؤں کے نقشہ بنانے کے بعد بچوں سے اس طرح کے سوال کر کے ان کے نقشے کے متعلق تصورات کو مزید بہتر بنا سکتے ہیں۔

1۔ کس کا گھر اسکول کے قریب تر ہے؟

2۔ کس کا گھر اسکول سے دور ہے؟

3۔ اسکول کے مشرق، مغرب، شمال اور جنوب میں کونسی عمارتیں واقع ہیں اور ان سمتوں میں کس کس کے گھر ہیں۔

سرگرمی نمبر2:

ان جوابات کو لکھنے کے بعد ٹیچر بچوں کو اہم عمارتوں اور مقامات کی علامات / نشانات کی مشق کروائیں گی تاکہ بچے مقامی نقشے بناتے وقت ان کا استعمال کر سکیں۔ اہم مقامات اور ان کے نشانات: اسکول، مسجد، گھر، کھیت، درخت، دکانیں، کچّی سڑک، پکّی سڑک، نہر، تالاب وغیرہ۔

سرگرمی نمبر3:

تختۂ تحریر / زمین پر بنیادی سمتوں کا اشاریہ بنادیں اور بچوں کو ذہن نشین کروائیں کہ نقشہ پر شمال کی سمت اوپر کی جانب ہوتی ہے اور اس کی مدد سے باقی سمتوں کا تعین کروائیں۔ اب بچوں کے ساتھ سمتوں کا کھیل کھیلیں۔ مثلاً ایک بچہ بتائے کہ اسکے گھر کے اطراف کون کون سی اہم نشانیاں ہیں اور بچے اس کے گھر کے مقام کا نقشہ بنائیں۔ ٹیچر نقشہ بنانے اور پڑھنے کی مہارتوں کو سیکھنے میں ان کی مدد کریں۔

سرگرمی نمبر4:

ٹیچر بچوں کو قطب نما دکھا کر بنیادی اور ذیلی سمتوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں گی۔ تختۂ تحریر پر قطب نما کی شکل بنا کر

تدریسی طریقہ کار

ترتیب وار یہ تصاویر دکھاتے ہوئے استاد بچوں سے کچھ اس طرح کے سوالات پوچھیں:

۱۔ یہ پہلی تصویر میں کس طرح کے لوگ دیکھ رہے ہیں؟

۲۔ کیا اس میں پہاڑ نظر آرہے ہیں؟

۳۔ کیا سمندر یا ریگستان بھی ہیں؟

بچوں کے جوابات نفی میں ہوں گے۔ استاد بچوں کو بتائے کہ یہ میدانی علاقے ہے یا یہ میدانی علاقے کی تصویر ہے۔ اس تصویر میں بڑے بڑے کھیت یا میدان واضح ہیں۔

اسی طرح استاد باقی تین تصاویر دِکھا کر ایسے سوالات پوچھے کہ اُس خاص خطے کا نام آجائے مثلاً صحرائی، ساحلی اور پہاڑی علاقے کی تصاویر ہیں۔

اس کے بعد استاد بچوں کو بتائے کہ آج ہم پاکستان کے طبعی خدوخال کے لحاظ سے بننے والے خِطوں کے بارے میں پڑھیں گے جو میدانی، صحرائی، ساحلی اور پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔

سرگرمی نمبر1:

تصور کی وضاحت کے لئے سب سے پہلے استاد تمام بچوں کے سامنے اس سبق کو آہستہ آہستہ پڑھے تاکہ بچوں کو نہ صرف یہ کہ سمجھ آئے کہ کیا پڑھا جارہا ہے بلکہ الفاظ کے درست تلفظ کو سیکھنے کا موقع بھی ملے۔

سبق کو پڑھنے کے دوران بچوں کی توجہ اور دلچسپی برقرار رکھنے کے لئے سوالات بھی کریں۔

سرگرمی نمبر2:

تصور کی پختگی کے لئے استاد سبق کو پڑھنے کے بعد بچوں سے پوچھے کہ کیا اُنھیں یہ معلوم ہوگیا کہ پاکستان کا صوبہ طبعی خدوخال کے لحاظ سے 4 خِطوں پر مشتمل ہے۔ بچوں کا جواب ملنے کے بعد استاد تختہ تحریر پر اس طرح کا جدول بنائے۔

بچوں سے اس کی مشق کروائیں گی اور اس کے بعد سمتوں کی پہیلیوں کا کھیل کھیلا جاسکتا ہے۔ بچے ٹیچر کی بات سنیں گے اور اپنی کاپی یا تختۂ تحریر پر نقشہ بنائیں گے۔ مثلاً عبداللہ کسی مقام سے ایک کلومیٹر جنوب کی طرف جاتا ہے اور پھر مشرق کی طرف ایک کلومیٹر سفر کرتا ہے اور وہاں سے وہ مزید ایک کلومیٹر شمال کی طرف جاتا ہے اب وہ اپنے ابتدائی مقام سے کتنے فاصلے پر اور کہاں کھڑا ہے؟ اسی طرح ایک بچّہ اپنے گھر کے مقام کی سمتیں بتا کر بچوں سے نقشہ بنوائے گا۔ مثلاً نوری کہتی ہے اگر اسکول سے شمال کی طرف چلیں تو مسجد آئے گی مسجد کے دروازے سے مشرق کی طرف چلیں تو چاچا موسیٰ کی دکان آئے گی اب وہاں سے جنوب مغرب کی طرف دیکھیں تو ایک بڑا نیم کا درخت نظر آئے گا، وہ میرا گھر ہے۔ اس طرح باری باری ہر بچے کو اپنے گھر یا کسی اور مقام کا نقشہ زبانی بتانے کو کہا جائے گا اور باقی بچے ہدایات سن کر اسکے گھر / مقام کا نقشہ بنائیں گے اس طرح بچوں کو زبانی اور تحریری نقشہ بنانے کی مشق دی جائے گی۔ تاکہ بچے سمتوں اور نقشہ کے بارے میں تمام معلومات اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

سرگرمی نمبر 5

ٹیچر طلبہ کو پاکستان کا نقشہ دِکھاتے ہوئے اس کے اہم اجزاء کی نشاندہی کروائے۔

تدریسی طریقہ کار

(I) آمادگی کے سوالات کے بعد ٹیچر تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں اور طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم نقشوں اور گلوب کے بارے میں پڑھیں گے۔ ٹیچر درسی کتاب کا صفحہ نمبر 4 کھلوائیں اور بچے سبق کو ایک کہانی کے انداز میں پڑھیں۔ درمیان میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچوں کی دلچسپی برقرار رہے۔ سبق کے مطابق بچوں کو نقشے اور گلوب سے متعلق عملی کام کرواتے جائیں تاکہ ان کے تصورات خود پختہ ہوتے جائیں۔

(II) پاکستان، پاکستان کے نقشے، اٹلس اور گلوب کی مدد سے اہم تصورات کی وضاحت کریں گی۔ پاکستان کے نقشہ کی مدد سے سندھ کے اضلاع اور اہم شہروں کے محلِ وقوع کی نشاندہی کروائی جائے گیا اور اس کی بنیاد پر پاکستان کے نقشے میں سندھ اور دوسرے صوبوں کی پہچان کروائی جائے گی۔ بعد میں برِّاعظم ایشیا میں پاکستان کے محلِ وقوع اور اس کے پڑوسی ملکوں کے بارے میں بچّے سیکھیں گے۔ نقشوں اور گلوب پر سمندروں اور برِّاعظموں کی پہچان کروائی جائے گی۔ یہاں ٹیچر اسلام آباد کے مختلف اہم مقامات جیسا کہ پیر سہواہ، بنی گالا، برماٹاؤن، تلور وغیرہ کا بھی بتائیں۔

(III) ٹیچر گلوب کا خاکہ / ماڈل بنوا کر اہم طول البلد اور عرض البلد کے خطوط کی نشاندہی کروائیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ نقشے میں دی گئی معلومات کا غور سے تجزیہ کرتے ہوئے نقشے کی علامتوں اور رنگوں کا مطلب طلباء کو سمجھائیں۔

(IV) بچوں کو یاد دلائیں گی کہ موسم زمین کی سورج کے گرد گردشی حرکت سے بنتے ہیں۔ پھر موسموں کے نام اور ان کے شروع ہونے کی تاریخیں بتائیں گی۔

موسم	پہلا دن	سورج کی روشنی
موسمِ بہار	21مارچ،	صفر درجہ، خطِ استوا
موسمِ گرما	22جون، سال کا سب سے بڑا دن	½ 23درجہ شمال، منطقہ حارہ خط سرطان
موسمِ خزاں	21 ستمبر	صفر درجہ، خطِ استوا
موسمِ سرما	21دسمبر، سال کا سب سے چھوٹا دن	½ 23درجہ جنوب؛ منطقہ حارہ خط جدی

کلاس ورک:

ٹیچر طلباء سے مشق میں دیئے گئے سوالات کو کروائیں اور ان کے کام کو غور سے چیک کر کے اصلاح کا کام کروائیں۔

جائزہ:

بچوں کو پاکستان کے نقشے کی فوٹو کاپی دے کر اس پر اہم مقامات کے نام لکھوائے جائیں۔ دنیا کے نقشے کے خاکے میں بحر اور براعظموں کے نام لکھوائے جائیں۔

ب پاکستان کے طبعی خدوخال

درسی مواد صفحہ نمبر: 10 تا 18 تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈز کل: 180 منٹ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS3Cb201 طلبہ خطے کی اِصطلاح کی تعریف مثالیں دیں کر بیان کر سکیں۔

SS3Cb202 طلبہ پاکستان کے مختلف طبعی خدوخال کے نام بتا سکیں۔

SS3Cb203 مختلف طبعی خطوں میں رہنے والے لوگوں کی طرزِ زندگی بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک، ڈسٹر، درسی کتاب، چارٹ، مارکر اور تصویریں وغیرہ

آمادگی کی سرگرمی:

استاد بچوں کو درج ذیل تصاویر دکھائے:

1۔ پہلی تصویر پاکستان کے میدانی علاقوں کی۔

2۔ دوسری تصویر پاکستان کے صحرائی علاقوں کی۔

3۔ تیسری تصویر پاکستان کے ساحلی علاقوں کی۔

4۔ چوتھی تصویر پاکستان کے پہاڑی علاقوں کی۔

5۔ جنگلات کی تصویر

طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کے خطے اور ان کی خصوصیات

پہاڑی خِطہ	صحرائی خِطہ	ساحلی خِطہ	میدانی خِطہ
▪ دو قسمیں ہوتی ہیں، خشک و مرطوب ▪ زراعت کم ▪ سردی بہت زیادہ ▪ سادہ طرزِ تعمیر ▪ آبادی کم ▪ غربت ▪ لوگوں کے درمیان سماجی تعلقات مضبوط			

جدول کے پہلے کالم کو نمونے کے طور پر پُر کیا گیا ہے۔ استاد نے یہ کالم بھی سادہ ہی بنانا ہے کچھ نہیں لکھنا۔ جب خالی جدول بنالے تو اس کو عنوان دے "پاکستان کے طبعی خدوخال کے لحاظ سے خِطے اور ان کی چیدہ چیدہ خصوصیات" اس کے بعد استاد بچوں سے کہے کہ وہ درسی کتاب میں سے پڑھ پڑھ کر پہاڑی خِطے کے بارے میں جو کچھ بھی لکھا ہے وہ بتائیں جائیں۔ ایک بچے کو صرف ایک خصوصیت یا معلومات بتانے کی اجازت دی جائے۔ اس طرح بچے تیز ریڈنگ بھی کریں گے اور پرجوش ہو کر اس خِطے کے بارے میں استاد کو بتائیں گے۔ استاد اوپر دیے گئے نمونے کو مدنظر رکھ کر تمام کالم پُر کرتا جائے اور بچوں کی حوصلہ افزائی بھی کرتا جائے اس طرح تمام کالمز فل ہو جائیں گے (خصوصیات لکھنے سے بھر جائیں گے) اور بچوں کو کافی عرصہ یہ تمام معلومات یاد رہیں گی۔

نوٹ: بچوں کے 4 گروپ بنا کر ان کو الگ الگ ایک خِطہ دے کر اس کی خصوصیات سبق میں سے پڑھ کر بتانے کی سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔

کلاس ورک:

ٹیچر طلباء سے مشق میں دیئے گئے سوالات کو کروائیں اور ان کے کام کو غور سے چیک کر کے اصلاح کا کام کروائیں۔

جائزہ:

استاد بچوں کے چار گروپ بنائیں اور انھیں مار کر اور چارٹ دے۔ اس کے بعد ایک گروپ کو پہاڑی خِطہ، دوسرے گروپ کو صحرائی خِطہ، تیسرے گروپ کو ساحلی خِطہ اور چوتھے گروپ کو میدانی خِطہ پر پیشکش تیار کرنے کو دے اس کے لئے بچوں کو 15 منٹ دے اور پھر 5،5 منٹ کی Presentation لے۔ اس دوران استاد کمک Feedback دیں کر تصور کو مزید واضح بھی کر سکتا ہے۔

نوٹ: جو تصاویر استاد نے اس عنوان کی تدریس کے لئے استعمال کی تھی بچے ان کو اپنے Presentation کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

یونٹ نمبر 2

موسم اور آب وہوا

تحریر: ڈاکٹر اظہر حمید
نظر ثانی: شیما ودود

یونٹ کا تعارف

(ا) موسم اور آب وہوا

(ب) ہمارے رسم ورواج اور تہوار

عزیز طلبہ! مذکورہ یونٹ دو حصّوں پر مشتمل ہے۔ حصّہ الف (موسم اور آب وہوا) میں آپ موسم، موسمی عناصر اور ان کو ناپنے والے آلات کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے اس حصّے میں شمالی اور جنوبی نصف کرّہ میں موسم کے فرق کی وضاحت کرنے کے ساتھ ساتھ انسانی زندگی پر آب وہوا کے اثرات کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ اس یونٹ کا حصّہ ب (ہمارے رسم ورواج اور تہوار) میں پاکستان کے مختلف صوبوں کی ثقافتی خصوصیات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستانی تہواروں، ہجری، قمری، شمسی کیلنڈروں کی وضاحت کے ساتھ ساتھ وادیٔ کیلاش کی ثقافت کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱۔ موسم اور آب وہوا کی تعریف کر سکیں۔

۲۔ آب وہوا کو متاثر کرنے والے عوامل کی وضاحت کر سکیں۔

۳۔ آب وہوا کے خطوں کو بیان کر سکیں۔

۴۔ ثقافت کی اصطلاع کی تعریف کر سکیں۔

۵۔ یہ جان سکیں گے کہ وقت کے ساتھ ساتھ ثقافت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

۶۔ پاکستان کے ثقافتی تنوع بیان کر سکیں گے۔

۷۔ شمسی، قمری، بکرمی اور مقامی/ دیسی کیلنڈر استعمال کر سکیں گے۔

۸۔ عشرہ، صدی اور ہزاویہ (میلینیئم) کے درمیان امتیاز کر سکیں۔

۱ موسم اور آب وہوا

درسی مواد صفحہ نمبر: 22 تا 29 تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈز کل: 180 منٹ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS3Cb301 موسم اور آب وہوا کی تعریف کر سکیں۔

SS3Cb302 آب وہوا کو متاثر کرنے والے عوامل کی وضاحت کر سکیں۔

SS3Cb303 آب وہوا کے خطوں کو بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختہ تحریر، چاک، کھانے کی کوئی چیز، درسی کتاب کی تصویریں، اصلی تھرمامیٹر، کارڈ شیٹ، پانی کی بوتل، برف، سرکنڈے، دنیا کے نقشے کا خاکہ اور گلوب وغیرہ

آمادگی:

بچوں سے موسم کے نام پوچھے جائیں اور ان سے سوال کیے جائیں:

1۔ ان کو کونسا موسم پسند ہے اور کیوں؟

2۔ گرمی کا موسم سردی کے موسم سے کیسے مختلف ہوتا ہے؟

3۔ گرمی کے موسم میں وہ کس قسم کے کپڑے پہنتے ہیں؟

4۔ سردی کے موسم میں کونسے کھانے کھائے جاتے ہیں؟

5۔ کون سے موسم میں زیادہ خوش ہوتے ہیں اور کیوں؟

6۔ بہار کے موسم کی خاص بات کیا ہے؟

تدریسی طریقہ کار

آمادگی کے سوالات کے بعد ٹیچر تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں اور طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم اپنے وطن کے موسموں اور آب وہوا کے بارے میں پڑھیں گے۔ ٹیچر درسی کتاب کا صفحہ نمبر 22 کھلوائیں اور پورے سبق کو ایک کہانی کے انداز میں پڑھیں۔ درمیان میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچوں کی دلچسپی برقرار رہے۔ سبق میں موسم کا حصہ پڑھانے کے بعد درج ذیل سرگرمیوں سے موسم کے متعلق تصورات کی معلومات کو فراہم کیا جائے۔

سرگرمی نمبر1:

درجہ حرارت:

تھرمامیٹر سے بچوں کا ٹمپریچر نوٹ کیا جائے اور اسکے بعد کمرہ جماعت کے اندراور باہر کے ٹمپریچر کا مشاہدہ کروا کے تھرمامیٹر کا استعمال سکھایا جائے اور تھرمامیٹر سے حاصل کردہ ریکارڈ کی روشنی میں بچوں کو نتیجہ اخذ کروانا سکھایا جائے۔ برف کو ایک گلاس میں بھر کر اس کا ٹمپریچر نوٹ کروایا جائے۔ بچوں کو درجہ حرارت کی تبدیلی کی مشق اس طرح کروائیں کہ مختلف جگہوں کا مختلف اوقات میں یا وقفوں کے ساتھ درجہ حرارت نوٹ کیا جائے تاکہ ان کو یقین ہو جائے کہ فضا کا درجہ حرارت تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

فضائی دباؤ:

ایک پانی کی بوتل کے نچلے حصے میں میں سوراخ کریں اور اس میں پانی بھر دیں۔ پانی سوراخ سے بہنا شروع ہو جائے گا۔ اب بوتل میں منہ سے ہوا بھریں تو پانی اور تیزی سے بہنا شروع ہو جائے گا۔ ٹیچر بچوں سے ہوا کے دباو کا نتیجہ اخذ کروائیں۔

ہوا کی رفتار معلوم کرنا:

کاغذ کا ایک تین پروں والا پنکھا بنائیں جس کو ایک سرکنڈے یا پتلی ڈنڈی کے سرے پر پن کی مدد سے لگا دیں۔

اب کمرہ جماعت سے اندر اور باہر بچے اپنے اپنے پنکھے کو آزمائیں اور معلوم کریں کہ کس جگہ پنکھا تیز رفتاری سے چلتا ہے وہیں ہوا کی رفتار زیادہ ہو گی۔ ٹیچر طلباء کو بتائیں کہ ہوا کا رُخ جاننے کے لئے Wind Vane کا استعمال کیا جاتا ہے اور بورڈ پر اس تصویر کو بنا کر دِکھائیں۔ یہاں چاروں سمتوں (مشرق، مغرب، شمال اور جنوب) کے نشان (E,W,N,S) لگالیں تا کہ ہوا کے رُخ کی سمت کو جانا جا سکے۔

نمی کو معلوم کرنا:

ایک گلاس کو ٹھنڈے یخ پانی سے بھر دیں۔ چند لمحوں میں گلاس کی بیرونی سطح پر آبی بخارات کی تہہ جمع ہو جائے گی۔ ٹیچر بچوں سے سوالات کے ذریعے نتیجہ اخذ کروائیں کہ نمی ہوا میں موجود ہوتی ہے اور ٹھنڈی سطح پر ٹکرانے سے قطروں کی شکل میں جمع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بارش اور برف باری کا تصور پختہ کروایا جا سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر 2:

ٹیچر بچوں سے اپنے مقام کا ایک ہفتے کا موسمی چارٹ بنوائے۔

دن	سورج	بادل	ہوا کی رفتار	بارش	ٹمپریچر
پیر					
منگل					
بدھ					
جمعرات					
جمعہ					
ہفتہ					

سرگرمی نمبر 3:

گلوب اور نقشہ دکھا کر مختلف آب و ہوائی خطوں کی پہچان کروائی جائے۔

1. پاکستان کس خطہ میں واقع ہے؟
2. برازیل کس خطہ میں واقع ہے؟

3. قطبی علاقوں میں واقع دو ملکوں کے نام تلاش کریں؟

4. منطقہ معتدلہ میں واقع تین ملکوں کے نام تلاش کریں۔

سرگرمی نمبر4:

معاشرتی علوم "پیکیج سی" میں Underlined words کی وضاحت کیجئے تاکہ طلباء ان اہم تصورات کو سمجھ سکیں۔

دیے گئے دُنیا کے نقشے کے خاکے پر آب وہوائی خطے رنگوں سے ظاہر کروائیں۔

کلاس ورک:

ٹیچر طلباء سے مشق میں دیئے گئے سوالات کو کروائیں اور ان کے کام کو غور سے چیک کر کے اصلاح کا کام کروائیں۔

جائزہ:

1: نقشے پر پاکستان کے کے آب وہوائی خطوں میں مختلف رنگ بھریں اور ان خطوں کی خصوصیات لکھیں۔

2: بچوں سے پوسٹر بنوائیں: "آب وہوا انسان کے رہن سہن، غذا، لباس، اور کھیل پر اثر انداز ہوتی ہے۔

ب ہمارے رسم و رواج اور تہوار

درسی مواد صفحہ نمبر: 30 تا 43 تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈز کل: 180 منٹ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS4Cb101	ثقافت کی اصطلاح کی تعریف کر سکیں۔
SS3Cb304	یہ جان سکیں گے کہ وقت کے ساتھ ساتھ ثقافت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔
SS4Cb102	پاکستان کے ثقافتی تنوع بیان کر سکیں گے۔
SS1Cb203	شمسی، قمری، بکرمی اور مقامی / دیسی کیلنڈر استعمال کر سکیں گے۔
SS1Cb202	عشرہ، صدی اور ہزاریہ (میلنیئم) کے درمیان امتیاز کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک ڈسٹر، کمپیوٹر / موبائل، پیپر چٹ، تصاویر

تدریسی طریقہ کار:

سرگرمی 1:

استاد بچوں کو کہانی شروع کرنے سے پہلے ایک ویڈیو دیکھائیں Old Stone Age، لیپ ٹاپ یا Android Mobile پر اور پھر بچوں سے سوال پوچھے آپ نے اس ویڈیو میں کیا دیکھا؟ جو جوابات آئیں وہ نوٹ کریگا۔

اگر استاد! کے پاس وڈیو دکھانے کی سہولت نہیں ہے تو وہ Old Stone Age پاکستان میں رہنے والے لوگوں کی تصاویر دکھائے (کھانے، جگہ) لباس، اور تہوار کی تصاویر وغیرہ بچوں کو دکھائے گا اور خود بتا سکے گا پاکستان کی تصاویر دیکھ کر۔ اور پھر بچے کو

پاکستان کی ثقافت کے بارے میں بتائے گا۔

سرگرمی 2:

استاد چند بچوں سے معلوم کرے گا کہ وہ گھروں میں کون کون سی زبانیں بولتے ہیں، لباس، رسم، رہن و سہن، کھانا اور کون سے کیسے تہوار مناتے ہیں اُن جوابات کو بورڈ پر لکھا جائے۔

شاگرد	(1)	(2)	(3)
نام	انیلا		
بولی	سرائیکی		
لباس	شلوار قمیص		
کھانا	روٹی سالن، مرغی پلاؤ، وغیرہ		
تہوار	سالگرہ یا شادی بیاہ		

درج بالا سرگرمی تین چار بچوں کی مدد سے کروا کر بچوں سے پوچھیں کہ ان تمام بچوں سے متعلق یہ تمام معلومات مل کر کیا بناتی ہے۔ بچے جواب دیں گے "ثقافت"۔ بچوں کو کہنا شروع کریں کہ وہ خود سوالات پوچھیں، بہت سارے سوالات پوچھے اور بچوں کو بتائیں آخر میں اضافی معلومات دیں۔

سرگرمی 3:

استاد بچوں سے Fish bowl کی سرگرمی کی مدد سے 10 سوال مشق میں دیئے گئے ہیں جو استعمال کر سکتی ہیں اور خود بھی بنا سکتے ہیں (نوٹ) 10 سوال بنائے اور بچوں کے دو گروپ (2) بنائیں اور انھیں یاد کروائیں۔

زمین پر ایک بڑا دائرہ بنائیں اور سب بچوں کو چھوٹے پتے پر مچھلی بنانے کو کہے اور اپنے نام کے لکھ کر پھر وہ کارڈ اپنے ڈریس پر لگائیں جب سوالات کی تیاری ہو جائے تو ایک A اور ایک B کا بچہ اس گول دائرے میں آئے اور استاد سوال پوچھے جس کا جواب درست ہو وہ بورڈ پر نوٹ کریں۔

انیلا	گروپ(A)	گروپ(B)
.1		
.2		
.3		
.4		
.5		
.6		
.7		
.8		
.9		
.10		
ٹوٹل		

اس طرح 10 سوال پورے ہو جائیں گے اور ٹیچر بچے کو بتائیں کہ کون جیتا اور کون ہارا۔

سرگرمی 4: سرگرمی نمبر 4 تختہ تحریر پر درج ذیل جدول بنائیں اور بچوں کی مدد سے اس طرح حل کروائے۔

	بیانات	F	O
.1	مسلمان قمری کیلنڈر کو دیکھ کر اپنے تہوار کی تاریخ دیکھتے ہیں۔	6	2
.2	کرسمس شمسی کیلنڈر کی مدد سے جنوری میں منایا جاتا ہے۔		
.3	سندھ میں ہر تہوار پر نئے کپڑے پہنے جاتے ہیں۔		

4.	شلوار قمیص، اور اجرک، ٹوپی سندھ کی ثقافت ہے۔		
5.	بارہ ربیع الاوّل حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کا دن ہے۔		
6.	پہلے زمانے کے لوگ غار میں رہتے تھے۔		

- اس جدول میں F کا مطلب Fact ہے یعنی حقیقت / سچ اور O کا مطلب Opinion ہے یعنی خیال یا رائے ہے
- استاد ایک بیان پڑھے اور طلبہ سے پوچھے کہ F ہے یا O
- جتنے بچے اس بیان کو F کہہ رہے ہوں ان کی تعداد اس بیان کے سامنے والے کالم میں لکھے اور جتنے بچے اسے O کہہ رہے ہوں ان کی تعداد کو O والے کالم میں لکھے۔
- ہر بیان پر وہ ان سے پوچھے کہ وہ F یا O کیوں کہہ رہے ہیں پھر آخر میں استاد درست جواب بتائیں۔

کلاس ورک:

ٹیچر طلباء سے مشق میں دیئے گئے سوالات کو کروائیں اور ان کے کام کو غور سے چیک کر کے اصلاح کا کام کروائیں۔

جائزہ:

- پاکستان کے لوگوں کے رسم ورواج اور تہواروں پر مبنی چند تصاویر لیں۔ (واضح)
- تصاویر کی تعداد کے لحاظ سے بچوں کے گروپ بنائیں۔
- بچوں کو کہیں کہ گروپ میں اس دی گئی تصویر پر پاکستان کے رسم ورواج اور تہوار کے حساب سے نوٹ لکھیں۔

یونٹ نمبر 3

تحریکِ پاکستان اور تعمیرِ پاکستان

تحریر: ڈاکٹر اظہر حمید

نظر ثانی: شیما ودود

یونٹ کا تعارف

(ا) تحریکِ پاکستان اور تعمیرِ پاکستان

(ب) ہمارے ہیرو

یہ یونٹ دو حصّوں پر مشتمل ہے۔ حصّہ الف (تحریکِ پاکستان اور تعمیرِ پاکستان) جبکہ حصّہ ب (ہمارے ہیرو) پر مبنی ہے۔ حصّہ الف میں ان واقعات و محرکات کے بارے میں تفصیل دی گئی ہے جو تحریکِ پاکستان اور تعمیرِ پاکستان کا سبب بنے۔ نیز پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے کے بعد درپیش مسائل، آئینی اور ترقیاتی کاوشوں کا ذکر اسی حصّہ میں بیان کیا گیا ہے۔ اس یونٹ کے حصّہ ب (ہمارے ہیرو) میں ان شخصیات پر روشنی ڈالی گئی ہے جن کے کارناموں، بہادری اور ثابت قدمی کی بدولت پاکستان کی تعمیر و ترقی ہوئی اور وہ آئندہ نسلوں کے محسن کا مقام حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

یونٹ نمبر 3

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہوں گے کہ:

۱۔ ہماری قومی تاریخ کے اہم واقعات (1947ء سے پہلے اور بعد) بیان کر سکیں۔

۲۔ تاریخ کے تناظر میں قیام پاکستان کے اہم واقعات کی نشاندہی کر سکیں۔

۳۔ پاکستان کے ابتدائی سالوں میں حالاتِ زندگی اور موجودہ دور میں حالاتِ زندگی کا موازنہ کر سکیں۔

۴۔ آپ ہیروازم کی تعریف کر سکیں اور ہمارے قومی ہیروز کو بیان کر سکیں گے (قائداعظم محمد علی جناح، علامہ اقبال)۔

۵۔ پاکستان کے ماضی کی ممتاز شخصیات کی خوبیوں کی نشاندہی کر سکیں۔

۱ تحریکِ پاکستان اور تعمیرِ پاکستان

درسی مواد صفحہ نمبر: 47 تا 50 تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈز کل: 180 منٹ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS1Cb103 ہماری قومی تاریخ کے اہم واقعات (1947ء کے بعد) بیان کر سکیں۔

SS1Cb104 تاریخ کے تناظر میں قیام پاکستان کے اہم واقعات کی نشاندہی کریں۔

SS1Cb105 پاکستان کے ابتدائی سالوں میں حالات زندگی اور موجودہ دور میں حالات زندگی کا موازنہ کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک، ڈسٹر، تدریسی کتاب، چارٹ، تصاویر وغیرہ۔

طریقہ تدریس:

اُستاد بچوں سے تحریک پاکستان میں شامل اہم شخصیات کے ناموں اور کارناموں کے بارے میں پوچھے گا۔

سرگرمی 1:

استاد بچوں سے مختلف دنوں میں تحریک پاکستان اور تعمیر پاکستان کی اہم شخصیات اور واقعات سے متعلق سوالات اور تقریری مقابلے کا اہتمام کریں۔

سرگرمی 2:

استاد اپنے بچوں کو اپنے شہر یا قریب میں واقع تحریک پاکستان کی شخصیات کے مزارات اور نوادرات کا مطالعاتی دورہ کرائیں۔

سرگرمی:3

ٹیچر طلبہ سے برِّصغیر پاک و ہند میں آباد دیگر اقوام کے لحاظ سے مسلمان قوم کی جداگانہ ثقافتی روایات پر مشتمل معاملات (مذہبی، معاشی اور سماجی) کی نشاندہی کروائیں۔

	مسلمانوں کی خصوصیات	غیر مسلم اقوام کی خصوصیات
مذہبی عبادات اور تہوار	اذان، نماز، حج کی عبادتیں اور ان کے مخصوص اوقات کا لحاظ، عید الفطر اور عید الضحیٰ وغیرہ	گائے کے ذبح پر برہمی، اذان پر برہمی، دیوالی وغیرہ
معاشی اقدار	سود سے پاک تجارت، بینکاری نظام وغیرہ	سود پر مبنی تجارت، بینکاری نظام وغیرہ
سماجی رسم و رواج	مردے دفنانا، مردوں اور عورتوں کے لئے ستر اور حجاب کے مخصوص حدود و قیود، شادی بیاہ کے اسلامی رسم و رواج	مردے جلانا، ستر اور حجاب کے دینی ضوابط کا نہ پایا جانا، شادی بیاہ کی اپنی رسمیں وغیرہ

کلاس ورک:

ٹیچر طلباء سے مشق میں دیئے گئے سوالات کو کروائیں اور ان کے کام کو غور سے چیک کر کے اصلاح کا کام کروائیں۔

جائزہ:

تحریکِ پاکستان اور تعمیرِ پاکستان کے زمانے کے چند بنیادی واقعات کی فہرست بنائیں۔

ب ہمارے ہیرو

درسی مواد صفحہ نمبر: 51 تا 57 تدریسی دورانیہ: 45منٹ کے 3 پیریڈز کل: 135 منٹ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS1CB501 طلبہ ہیروازم کی تعریف کرسکیں اور ہمارے قومی ہیروز کو بیان کرسکیں گے؟
(قائداعظم محمد علیؒ جناح، علامہ اقبالؒ)

SS1CB502 پاکستان کے ماضی کی ممتاز شخصیات کی خوبیوں کی نشاندہی کرسکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک، ڈسٹر، تصاویر، چارٹ، تدریسی کتاب وغیرہ۔

تدریس کا طریقہ:

سرگرمی 1:

ٹیچر سبق شروع کرنے سے پہلے بچوں کو بتائے کہ ہیرو کا مطلب کیا ہے۔ ہیرو کی جو تعریف درسی کتاب میں تجویز کی گئی ہے وہ لکھیں۔

استاد بچوں سے پوچھے کہ آپ کا کوئی ہیرو ہے جس کو آپ بہت پسند کرتے ہیں اُس میں ایسی کیا خوبی ہے۔ اور آپ اُس کے جیسا کیوں بننا چاہتے ہو۔ اس سے بچے پسند کا اظہار کر سکیں گے اور بتا سکیں گے کہ اچھائی کرنے والا انسان دوست ہوتا ہے۔

سرگرمی 2:

استاد بچوں کو کہانی سنائے اور بچوں سے سوالات کرے۔ کہانی کے دوران اضافی معلومات (Timeline) بھی فراہم کریں۔

تاریخ		واقعات
(1) قائداعظم 25 دسمبر 1976ء کراچی شہر میں پیدا ہوئے اور 11 دسمبر 1948ء کو انتقال فرما گئے۔	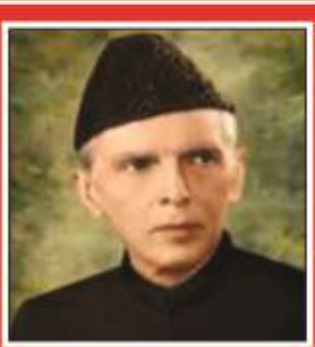	بہت کوشش اور جدوجہد کے بعد 14 اگست 1947 کو پاکستان وجود میں آیا۔
(2) 09 نومبر 1877ء میں پیدا ہوئے آپ نے اپنی شاعری سے لوگوں کے اندر جذبہ پیدا کیا اور 21 اپریل 1938ء میں انتقال فرما گئے۔		الہ آباد کے مقام پر خطاب میں الگ ملک کا تصور پیش کیا۔ 21 اپریل 1930ء میں انتقال فرما گئے۔
(3) حیدر بخش جتوئی لاڑکانہ کے ایک چھوٹے گاؤں بکھوں ڈیرو میں پیدا ہوئے۔ آپ نے کسانوں کے حقوق کے لئے آواز بلند کی۔		آپ کی بھرپور جدوجہد کے بعد کسان اپنا حق لے سکتے تھے اور حق کا شعور پیدا کرنے کے لئے انہوں نے "ہاری حق روز" نام کی ہفتہ وار اخبار شائع کی۔

اُستاد کوشش کریں کہ بچوں کو اوپر دی ہوئی معلومات کا علم ہو جائے۔

سرگرمی 3: کردار نگاری اور سوال وجواب

استاد بچوں کی کلاس میں ایک ایسا بچہ / شاگرد منتخب کرے جو بولنے / جوابات دینے میں تیز ہو۔ اُس کو کوئی بھی ایک ہیرو (علامہ اقبال / محترم قائداعظم محمد علی جناح وغیرہ) کا کردار ادا کرنے کے لیئے تیار کریں۔ اور اُس بچے کو بتائیں کہ اُس کو ایک ہیرو کے لیئے منتخب کیا گیا ہے، جس سے سب بچے سوالات پوچھیں گے اور باقی کلاس کو کہا جائے کہ آپ سامعین / سُننے والے (Audience) ہو آپ کے سامنے ایک شخصیت یا ہیرو آئے گا آپ اُس سے سوالات پوچھیے۔

نوٹ:

کلاس میں بچے چھوٹی عمر کے ہیں تو ٹیچر بچوں کی مدد کرے کہ کس قسم کے سوالات پوچھنے ہیں۔ اور بچوں کو کہیں کچھ دیر کے لئے بھول جائیں کہ وہ اُن کی کلاس کا شاگرد ہے بلکہ یہ سوچیں کے وہ قوم کے ہیرو ہے۔

ہیرو کا استقبال کریں، پھر جب ہیرو سب کے سامنے آئے تو اپنا تعارف سب سے کروائے اور پھر بچے ایک ایک کر کے سوالات پوچھیں اس سرگرمی کا مقصد یہ ہے کہ بچوں کہ اندر خُود اعتمادی پیدا ہو اور وہ خود سوالات پوچھ سکیں۔ بچے ہمیشہ اس کردار اور سرگرمی کو یاد رکھیں گے۔

سرگرمی 4:

استاد بچوں کو 4 A سائز / رجسٹر کے صفحے پر یا کاپی میں ایک سوال دیں اور کہیں کہ اس پہ اپنے خیالات لکھیں اور کلاس کے سامنے پیشکش Presentation دیں۔

سوال "آپ ایسے کون سے کام کرو گے کہ لوگ آپ کو ہمیشہ یاد کریں"

سرگرمی 5: (In & Out Circle)

استاد بچوں کو دو گروپ A & B میں تقسیم کریں اور بچوں کو مخصوص 10 سوالات کہانی میں سے بنا کر دیا مشق میں دیئے گئے سوالات استعمال کرے اور بچوں کو کچھ وقت دیں۔ سوالات کے جوابات کے لیے گروپ میں ایک رہنما منتخب کرے۔

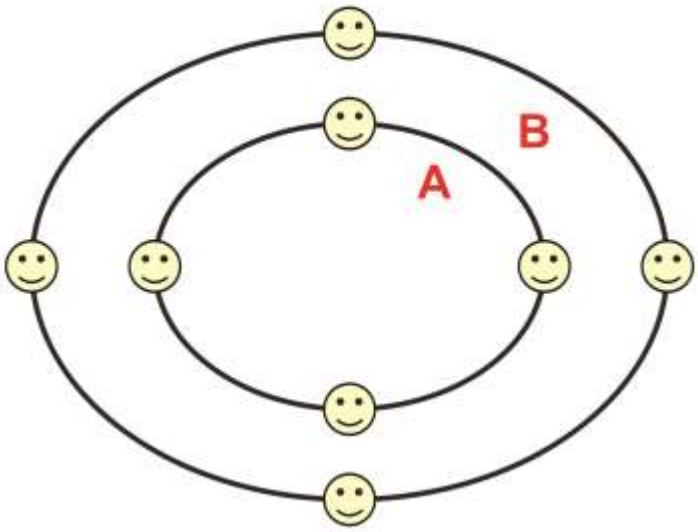

- استاد بچوں سے پوچھنے کے لئے سبق کے مواد میں سے 10 سوالات بنائیں۔
- استاد بچوں کو دو گروپس A اور B میں تقسیم کریں۔
- بچوں کو دس منٹ دیں کہ وہ دوبارہ سبق کا مطالعہ کریں۔
- اب زمین پر دو دائرے اس طرح بنائیں کہ ایک دائرہ دوسرے کے اندر ہوں۔
- استاد تختہ تحریر پر دیا گیا جدول بنائے۔
- جب بچے پڑھ چکیں تو اب دونوں گروپس A اور B میں سے ایک ایک بچے کو بلائیں گروپ A کے بچے کو اندر والے دائرے میں کھڑا کر دیں اور گروپ B والے بچے کو اندر والے دائرے سے باہر یعنی دوسرے دائرے میں کھڑا کریں۔
- اب دونوں سے ایک سوال ان 10 سوالات میں سے پوچھیں جو آپ نے ان کے لئے تیار کئے تھے۔
- گروپ A اور B کے بچوں میں سے جو پہلے اور درست جواب دے اُس کا تختہ تحریر پر بنائے گئے جدول کے کالم میں 1 نمبر لگا دیں اور جو پیچھے رہ گیا ہوں اس کا صفر 0 لگا دیں۔
- اگر پہل کرنے والے بچے کا جواب درست نہ ہو اور دوسرا بچہ درست جواب دے تو پہلے بچے کا 0 اور دوسرے کا ایک نمبر ان کے کالم میں لگائیں۔
- اس طرح تمام 10 سوالات مختلف بچوں کو بلوا کر دائروں میں کھڑا کر کے پوچھیں اور نمبر لگائیں۔
- آخر میں جیتنے والے گروپ کے لئے تالیاں بجوائیں۔

استاد زمین پر دو دائرے بنائیں اور ایک بچے کو بیچ میں کھڑا کریں اور ایک کو باہر۔ شاگرد ایک A گروپ کا ہو اور ایک B گروپ کا ہو۔ دونوں سے ایک جیسے سوالات پوچھے جس کا جواب صحیح ہو یا دونوں کا اگر جواب صحیح ہو تو تختہ تحریر پر یہ ایک چارٹ بنائے اور نمبر زدیں۔

پھر A۔B گروپوں میں سے ایک ایک کر کے شاگرد کو دائرے میں بلا کر سوالات پوچھیں۔

نمبر شمار	A گروپ نمبر	B گروپ نمبر
.1	0	1
.2		
.3		
.4		
.5		

کلاس ورک:

ٹیچر طلباء سے مشق میں دیئے گئے سوالات کو کروائیں اور ان کے کام کو غور سے چیک کر کے اصلاح کا کام کروائیں۔

جائزہ:

طلباء سے کہیں کہ اس سبق میں سے کسی بھی ایک ہیرو کے بارے میں نوٹ لکھیں۔

یونٹ نمبر 4

معاشی سرگرمیاں

تحریر: ڈاکٹر اظہر حمید
نظر ثانی: شیما ودود

یونٹ کا تعارف

(ا) معاشی سرگرمیاں

(ب) صنعت وتجارت

عزیز طلبہ! مذکورہ یونٹ میں معاشی سرگرمیوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔

یہ یونٹ بھی دو حصّوں پر مبنی ہے حصّہ الف (معاشی سرگرمیاں) اور حصّہ ب (صنعت وتجاوت) پر مشتمل ہے۔ حصّہ اول میں روزمرہ استعمال کی اشیاء اور معاشی سرگرمیوں کے ذکر کے ساتھ ساتھ پاکستان کی اہم زرعی اجناس اور ان کی پیداوار کو بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کے اہم معاشرتی اور سماجی مسائل پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس یونٹ کے حصّہ ب میں درآمدات و برآمدات کے بنیادی فرق کی وضاحت اور پاکستان کی اہم دوآمدات اور برآمدات کی تفصیل فراہم کی گئی ہے۔ نیز صنعتوں کی اقسام، بین الاقوامی تجارت میں بینکوں کا کردار اور مختلف ممالک کی کرنسیوں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ معاشی سرگرمیوں کی تعریف کریں۔

۲۔ عوامی اشیاء، خدمات اور درآمدات و برآمدات کی تعریف کر سکیں۔

۳۔ روزمرہ استعمال میں آنے والی اشیاء اور خدمات کو پہچان سکیں۔

۴۔ پاکستان کے مسائل کی نشاندہی کر سکیں جیسے بڑھتی ہوئی آبادی اور ناخواندگی۔

۵۔ پاکستان کی مختلف فصلوں اور مختلف علاقوں کی پیداوار کے بارے میں جان سکیں۔

۶۔ چھوٹی اور بڑی صنعتوں کے بارے میں جان سکیں۔

۷۔ زراعت کی ہماری معاشی اور سماجی ترقی میں اہمیت کو جان سکیں۔

۸۔ درآمدات اور برآمدات کے بارے میں بتا سکیں۔

۹۔ مختلف ملکوں کی کرنسی کے بارے میں جان سکیں۔

۱ معاشی سرگرمیاں

درسی مواد صفحہ نمبر: 61 تا 67 تدریسی دورانیہ: 45منٹ کے 3 پیریڈز کل:135 منٹ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS5Cb101	معاشی سرگرمیوں کی تعریف کریں۔
SS5Cb105	عوامی اشیاء اور خدمات کی تعریف کر سکیں گے۔
SS4Cb106	روزمرہ استعمال میں آنے والی اشیاء اور خدمات کو پہچان سکیں۔
SS1Cb401	پاکستان کے مسائل کی نشاندہی کر سکیں، جیسے ناخواندگی اور بڑھتی ہوئی آبادی۔
SS5Cb104	پاکستان کی مختلف فصلیں اور مختلف علاقوں کی پیداوار کے بارے میں جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک، کتابیں، تصاویر اور خدمات اور اشیاء کے متعلق چارٹس وغیرہ

آمادگی:

پڑھانے سے پہلے بچوں کو مختلف اشیاء یا پھر اشیاء کی تصاویر دِکھائیں مثلاً کتابیں، کاپیاں، ڈیسک، میز، کرسیاں، اور مختلف لوگوں کی کام کرتے ہوئے تصاویر مثلاً ڈاکٹر، نرس، ٹیچر، وکیل، حجّام، مستری وغیرہ۔ اس کے بعد درج ذیل سوالات پوچھیں۔

سوال نمبر1 کون سی چیزیں اشیاء ہیں؟

سوال نمبر2 کون سی تصاویر پیشہ یا خدمات کو ظاہر کر رہی ہیں؟

سوال نمبر3 تصویر میں نظر آنے والی اشیاء میں سرکاری کونسی ہیں اور غیر سرکاری کونسی ہیں؟

ٹیچر طلباء سے کتابیں کھلواتے ہوئے کہانی کے انداز میں اُن کی معلومات میں اضافہ کرے اور طلباء کو وقتاً فوقتاً کہانی میں شامل کرے۔ کہانی کے اختتام پر طلباء کے ساتھ مل کر سبق پڑھیں۔

سرگرمی:

عنوان کے متعلق تصور کو واضح کرنے کیلئے ٹیچر طلباء سے پوچھیں، کلاس میں رکھی اشیاء میں سے کون کون سی اشیاء آپ خرید سکتے ہیں اور چھو سکتے ہیں۔ پھر طلباء سے پوچھیں کہ اسکول سے آپ کون کون سی چیزیں خرید سکتے ہیں۔ پھر طلباء کو خدمات والا چارٹ دکھاتے ہوئے پوچھیں کہ آپ کون کون سی خدمات خریدتے ہیں اور کون سی خدمات مفت میں ملتی ہیں۔ تختہ تحریر پر ایک طرف پبلک یا سرکاری اشیاء اور خدمات اور دوسری طرف پرائیوٹ یا غیر سرکاری اشیاء یا خدمات۔

ٹیچر طلباء کے اس تصور کو واضح کرے کہ کچھ اشیاء جو ہمیں گورنمنٹ فراہم کرتی ہے وہ سرکاری اور مفت ہوتی ہیں جبکہ پرائیوٹ یا غیر سرکاری اشیاء یا خدمات رقم لے کر خریدی جاتی ہیں۔ ٹیچر تختہ تحریر پر لکھے مثلاً سرکاری اسکول میں ملنے والی کتابیں، اور سرکاری ہسپتال میں ملنے والی دوائیں، سڑکیں، پارک، کھیلنے کے میدان، پُل، روڈ پر لگی لائیٹیں جبکہ پرائیوٹ یا غیر سرکاری اشیاء ہم بازار سے رقم دے کر خریدتے ہیں جیسے کہ الیکٹرک / بجلی کی اشیاء، تعمیراتی سامان، گھر میں کھانے پکانے کی اشیاء وغیرہ۔ اسی طرح طلباء سے پوچھتے ہوئے غیر سرکاری خدمات کے دائرے میں لکھیں کہ مختلف لوگوں کی خدمات لیتے ہوئے آپ رقم ادا کرتے ہیں مثلاً نائی (حجام)، پلمبر، درزی، رنگ ساز، باورچی، ڈاکٹر، وکیل، ترکھان وغیرہ۔

کلاس ورک:

ٹیچر طلباء سے مشق میں دیئے گئے سوالات کو کروائیں اور ان کے کام کو غور سے چیک کر کے اصلاح کا کام کروائیں۔

جائزہ

تختہ تحریر پر سے تمام لفظوں کو مٹا کر اور ایک ایک طالب علم سے عنوان کے متعلق زبانی سوالات پوچھیں اور تحریری طور پر تختہ تحریر کا استعمال کرائیں مثلاً ہمیں کون سی خدمات مفت ملتی ہیں؟ اسی طرح کے مزید سوالات درسی کتاب میں سے پوچھے جاسکتے ہیں۔

نوٹ: ٹیچر طلباء کو یہ تصور واضح کرے کہ پبلک یا سرکاری اشیاء اور خدمات ملک کے ہر شہری کیلئے ہوتی ہیں اور حکومت اُسے مفت فراہم کرتی ہے اسے آپ بیچ نہیں سکتے۔ جبکہ پرائیوٹ یا غیر سرکاری اشیاء اور خدمات رقم دے کر حاصل کی جاتی ہیں اور اُن اشیاء اور خدمات سے آپ تجارت بھی کر سکتے ہیں۔ اور لوگ اپنی بنائی ہوئی اشیاء اور خدمات ہر شخص، ادارے یا پھر ملک سے باہر بھی بیچ سکتے ہیں۔

ب صنعت اور تجارت

درسی مواد صفحہ نمبر: 68 تا 75 تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 3 پیریڈز کل: 135 منٹ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS5Cb102 چھوٹی اور بڑی صنعتوں کے بارے میں جان سکیں۔

SS5Cb103 زراعت کی ہمارے معاشی اور سماجی ترقی میں اہمیت کو جان سکیں۔

SS5Cb105 درآمدات اور برآمدات کے بارے بتا سکیں۔

SS5Cb107 مختلف ملکوں کی کرنسی کے بارے میں جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک، تصاویر، چارٹس، مختلف ممالک کے جھنڈوں اور کرنسی نوٹوں کی تصاویر

آمادگی:

ٹیچر طلباء کی سابقہ معلومات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے چند سوالات پوچھے۔

1. ہم چیزیں خریدنے کہاں جاتے ہیں؟
2. درآمدات کسے کہتے ہیں؟
3. برآمدات کسے کہتے ہیں؟

طریقہ کار:

سرگرمی نمبر1:

سبق کا آغاز کرتے ہوئے تختہ تحریر پر عنوان تحریر کریں اور طلباء سے کہیں کہ آج ہم پاکستان کی درآمدات اور برآمدات کے بارے میں آپ کو بتائیں گے۔ ٹیچر کہانی والے انداز سے طلباء کو شامل تدریس کرتے ہوئے اُن کی معلومات میں اضافہ کرے۔ کہانی کے اختتام پر چند طلباء سے سبق کا کچھ حصہ پڑھوائیں۔

سرگرمی نمبر2:

ٹیچر تختہ تحریر پر پاکستان کی برآمدات لکھ کر برآمدات کا تصور واضح کرے کہ درآمدات، برآمدات کے تصور کی وضاحت کے لئے بچوں سے پوچھیں کہ آپ کے پاس ایک کی بجائے تین پنسلیں ہوں اور آپ کے دوست کے پاس پنسلیں نہ ہو تو آپ اُس کو پنسل دے دیں گے؟ اسی طرح ٹیچر طلباء سے پوچھتے ہوئے اگر آپ کے تھرماس میں پانی نہ ہو تو کیا آپ اپنے دوست سے پانی لینا پسند کریں گے۔

طلباء ہی سے جواب لیتے ہوئے انہیں اجازت دیں کہ وہ کتابوں کی مدد سے جوابات دے سکتے ہیں اور تختہ تحریر پر جوابات لکھتے جائیں۔ جو اشیاء ہم دوسرے ممالک سے لیتے ہیں اُسے درآمدات کہتے ہیں اور جو اشیا ہم دوسرے ممالک کو دیتے ہیں اُسے ہم برآمدات کہتے ہیں۔

سرگرمی نمبر3:

طلباء کو اپنے ملک کی کرنسی دکھائیں اور بتائیں کہ ہر ملک کی اپنی کرنسی ہوتی ہے جس کے ذریعے لوگ خریداری کرتے ہیں۔

تختہ تحریر پر درج ذیل جدول بنائیں پھر اس میں دیے گئے ممالک کے نام لکھیں۔

اس کے بعد ہر ملک کا نام لے کر اس کی کرنسی، کرنسی کا نام اور اس ملک کے جھنڈے کی تصویر دکھائیں۔ دو تین مرتبہ دہرائیں اور جدول مکمل کریں۔

ملک کا نام	کرنسی / زر کا نام	کرنسی / زر کی تصویر	جھنڈے کی تصویر
پاکستان			
سعودی عرب			
امریکہ			
برطانیہ			
چین			
بھارت			
افغانستان			
بنگلہ دیش			
متحدہ عرب امارات			
ایران			

سرگرمی نمبر 4

ہر بچے کی کاپی میں دو دائرے بنوائیں ایک کے اندر لکھوائیں پاکستان کی درآمدات اور دوسرے دائرے میں لکھوائیں پاکستان کی برآمدات اور ہر بچے کو کہیں کہ اس کو حل کر کے دیکھائیں۔

پاکستان کی درآمدات

پاکستان کی برآمدات

کلاس ورک:

ٹیچر طلباء سے مشق میں دیئے گئے سوالات کو کروائیں اور ان کے کام کو غور سے چیک کر کے اصلاح کا کام کروائیں۔

جائزہ:

تختہ تحریر پر دوبارہ جدول بنائیں لیکن اس مرتبہ ممالک کی ترتیب بدلتے جائے اس کے بعد ملک کا نام لکھیں اور ایک طالب علم کو بلائیں اور کہیں کہ میز پر رکھا جھنڈا اس ملک کے ساتھ لگائیں۔ دوسرے طالب علم کو کہیں کہ وہ کرنسی / زر لگائیں اور تیسرے طالب علم کو کہیں کہ وہ کرنسی / زر کا نام لکھیں۔

ملک کا نام	جھنڈے کی تصویر	کرنسی / زر کی تصویر	کرنسی / زر کا نام
امریکہ			
سعودی عرب			
چین			
برطانیہ			
چین			
بھارت			
افغانستان			
بنگلہ دیش			
متحدہ عرب امارات			
ایران			

یونٹ نمبر 5

پاکستان کا نظامِ حکومت

تحریر: ڈاکٹر اظہر حمید
نظر ثانی: شیما ودود

یونٹ کا تعارف

پاکستان کا نظامِ حکومت

مذکورہ یونٹ میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے بنیادی اداروں کی تشکیل اور ان کے کردار کی وضاحت کی گئی ہے۔ عزیز طلبہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کسی بھی ملک کا نظام چلانے کے لیئے اس ملک کے مختلف ادارے آپس میں مل جل کر کام کرتے ہیں۔ یہ ادارے مقننہ ،انتظامیہ اور عدلیہ کہلاتے ہیں جو اپنے اپنے آئینی دائرہ کار میں رہتے ہوئے کام کرتے ہیں۔ یہ تمام ادارے شہریوں کے حقوق و فرائض کا تعین کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی حفاظت کی ذمہ داری بھی نبھاتے ہیں۔ موجودہ یونٹ پاکستان میں کام کرنے والے ان اداروں کی تفصیل کو بیان کرتا ہے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہوں گے کہ:

۱۔شہریت کی تعریف اور شہروں کے حقوق اور فرائض کو بیان کرسکیں۔

اور ریاست کی تعریف بیان کرسکیں ،حکومت کی اہم شاخوں کی وضاحت کرسکیں۔

(مقننہ،عدلیہ،انتظامیہ) کے بارے میں بیان کرسکیں۔

۲۔مقامی،صوبائی اور وفاقی حکومت اور اس کے طریقے کار کو بیان کرسکیں۔

5 پاکستان کا نظام حکومت

درسی مواد صفحہ نمبر: 76 تا 86 تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 3 پیریڈز کل: 135 منٹ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS4Cb201 شہریت کی تعریف اور شہریوں کے حقوق اور فرائض کو بیان کر سکیں اور ریاست کی تعریف بیان کر سکیں۔ گے اور حکومت کی اہم شاخوں (مقننہ، عدلیہ، انتظامیہ) کے بارے میں بیان کر سکیں۔

SS4Cb202 مقامی، صوبائی اور وفاقی حکومت اور اس کے طریقہ کار کو بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک، تصاویر، چارٹس وغیرہ۔

آمادگی:

سرگرمی نمبر 1

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھنے کے بعد طلباء سے چند سوالات پوچھیں۔

1. ہمارے ملک کے کتنے صوبے ہیں؟
2. ہمارے صوبے کا کیا نام ہے؟
3. صوبے کا وزیر اعلیٰ کون ہے؟

4. مجرموں کو سزا کون دیتا ہے؟

5. آپ کے گھر کا سربراہ کون ہے؟

6۔ اگر گھر کا سربراہ اپنی ذمہ داریاں ادا نہ کرے تو کیا ہو گا؟

7۔ اگر امی، ابو اور بچے مل کر اپنے اپنے کام اچھے طریقے سے وقت پر کر لیں تو کیا ہو گا؟ گھر اچھا چلے گا یا نہیں؟

بچوں کا جواب ملتے ہی اسے اپنے ملک کے نظام حکومت سے ملا دیں اور بچوں کو بتائیں کہ اگر اداروں کے سربراہ اور ممبران اپنے اپنے کام احسن طریقے سے مقررہ وقت پر کریں تو تمام کام اچھے طریقے سے ہوتے ہیں اور حکومت کا نظام اچھے طریقے سے چلتا ہے۔

سرگرمی نمبر 2:

طریقہ کار:

سب سے پہلے حکومت سے متعلق سبقی مواد کو آہستہ آہستہ بچوں سے پڑھوائیں اس کے بعد اس کا تصور واضح کرنے کے لئے ایسا نقشہ تختہ تحریر پر بنائیں۔

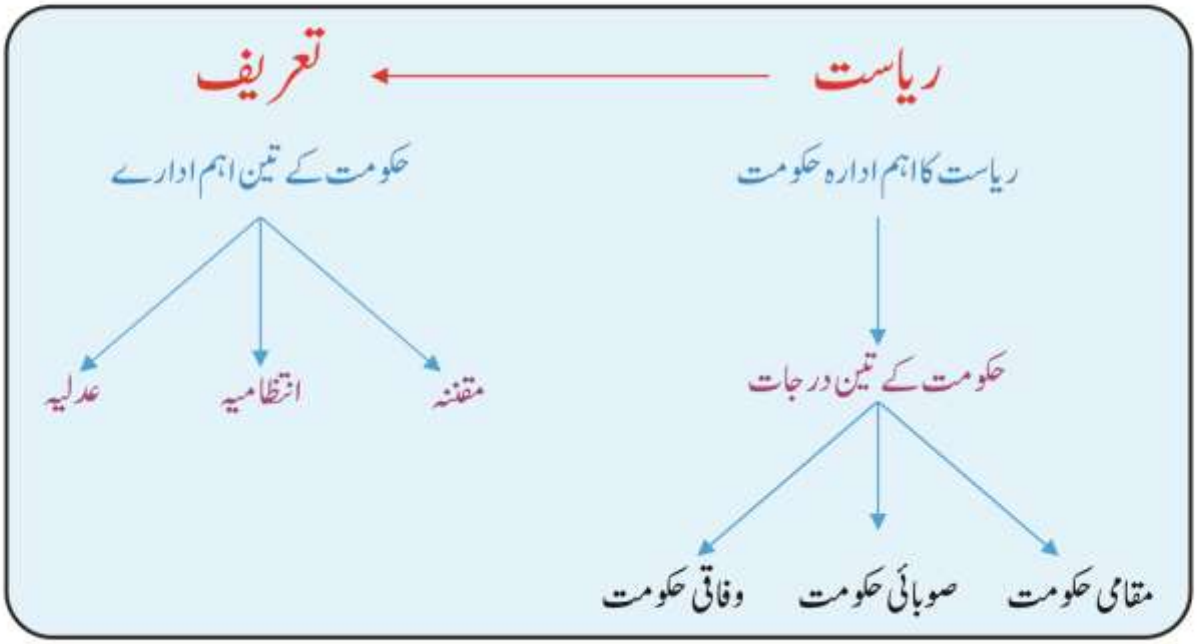

سرگرمی نمبر 3

استاد بچوں کی تعداد کو مد نظر رکھ کر 3 گروپس بنائے (عام طور پر ایک معیاری گروپ 5 سے 6 بچوں پر مشتمل ہوتا ہے) درسی کتاب کے مواد کو اس طرح تقسیم کریں۔

گروپ نمبر 1: مقامی حکومت سے متعلق تمام مواد پڑھنے کو دیں۔

گروپ نمبر 2: صوبائی حکومت سے متعلق تمام مواد پڑھنے کو دیں۔

گروپ نمبر 3: وفاقی حکومت سے متعلق تمام مواد پڑھنے کو دیں۔

فہم کے ساتھ پڑھنے اور آپس میں اس پر بحث کے لئے 20 منٹ دیں۔ اس دوران اُستاد تختہ تحریر پر چند اشارے بھی دے کہ بچوں کو کیا کیا پڑھنا ہے۔ مثال کے طور پر

مقامی حکومت	صوبائی حکومت	وفاقی حکومت
• کیا ہوتی ہے؟ • کون کون سے انتظامیہ میں شامل ہوتا ہے۔ • کونسلر کون ہوتا ہے۔ • یونین کونسل اور ضلعی کونسل کس سطح پر بنتی ہے۔ • ان کے فرائض	• کیا ہوتی ہے؟ • کتنے اداروں پر مشتمل ہے۔ • قانون سازی کا ادارہ کون سا ہے۔ • ارکان کی تعداد • MPA کسے کہتے ہیں۔ • صوبائی انتظامیہ کیا ہے۔ • کون کون اس میں شامل ہے۔ • صوبائی عدلیہ کیا ہے۔ • اس کا نام • ضلعی عدالت کہاں ہوتی ہے۔ • صوبے کی سب سے بڑی عدالت کون سی ہے۔ • اس کا کیا نام ہے۔	• کیا ہوتی ہے۔ • کتنے ادارے۔۔۔۔۔۔۔ • سینٹ کیا ہے۔ • ایوان قومی اسمبلی کے ارکان کی تعداد • وفاقی عدلیہ سے کیا مراد ہے۔ • سپریم کورٹ کا سربراہ کون ہوتا ہے۔ • فرائض کیا ہیں۔

- 20منٹ بعد استاد بچوں سے پوچھے کہ کیا انہوں نے اپنے اپنے حصے کا مواد توجہ سے پڑھ لیا ہے؟
- اب استاد ہر گروپ کو ایک ایک فلپ چارٹ اور مار کر دے۔
- بچوں کو بتائیں کہ جو کچھ انہوں نے پڑھا اسے تسلسل کے ساتھ اپنے چارٹ پر لکھیں (بڑا بڑا لکھیں تاکہ بورڈ پر لگنے کے بعد باقی بچے اسے پڑھ سکیں۔
- اس کام کے لئے انھیں 15 منٹ دیں۔
- جب تمام گروپس اپنا اپنا فلپ چارٹ مکمل کر لیں تو باری باری ان میں سے ایک ممبر آئے اور ساری جماعت کے سامنے اپنا کام پیش کرے۔ اس کے لئے انھیں 30 منٹ دیں۔
- جب ایک گروپ کا چارٹ پیش ہو جائے تو استاد اس پر جائزہ لے اور ہر گروپ کے کام کی پیشکش کرنے میں جو کمی رہ گئی ہوں وہ دور ہو جائے۔
- اس طرح باری باری جب تمام گروپس اپنا کام پیش کر دیں گے تو تمام مواد ایک مرتبہ پھر بچوں کے سامنے پیش ہو جائے گا اور ان کے فہم میں جو کمی رہ گئی ہو گی استاد کے جائزہ سے دور ہو جائے گی۔

کلاس ورک:

ٹیچر طلباء سے مشق میں دیئے گئے سوالات کو کروائیں اور ان کے کام کو غور سے چیک کر کے اصلاح کا کام کروائیں۔

جائزہ:

استاد جائزے کے لئے سرگرمی نمبر 2 میں جدول میں جو اشارے بچوں کو دیے تھے کہ وہ اپنے اپنے چارٹ بنائیں۔ وہی اشارے سوالات کے طور پر استعمال کرے اور بچوں کی تفہیم کا جائزہ لے۔

یونٹ نمبر 6

سیاح اور سیاحتیں

تحریر: ڈاکٹر اظہر حمید
نظر ثانی: شیما ودود

یونٹ کا تعارف

سیاح اور سیاحتیں

عزیز طلبہ! اس یونٹ (سیاح اور سیاحتیں) میں سیر و سیاحت اور مہم جوئی کی اہمیت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان نامور سیاحوں کی خدمات کو بھی سراہا گیا ہے جن کی بدولت دنیا کے بہت سے نئے علاقے دریافت ہوئے اور مختلف ثقافتوں اور زبانوں کا ملاپ ہوا۔ اس یونٹ میں خاص طور پر ابن بطوطہ، ماو کو پولو، کرسٹوفر کولمبس اور واسکوڈے گاما کی سیر و سیاحت اور علمی کاوشوں کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا ہے جبکہ مشہور مسلمان سیاح ابوریحان محمد احمد البیرونی کی سیاحت اور تصانیف کو بھی تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ تاریخ میں مشہور مہم جو (مارکو پولو، البیرونی، ابن بطوطہ، واسکوڈے گاما) اور ان کی مہم جوئی سے واقف ہو سکیں۔

۲۔ برِ صغیر میں سیاحوں کے کردار کو بیان کر سکیں۔

6 سیاح اور سیاحتیں

درسی مواد صفحہ نمبر: 87 تا 98 تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 3 پیریڈز کل: 135 منٹ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS1Cb301 تاریخ میں مشہور مہم جو (مارکو پولو، البیرونی، ابن بطوطہ، واسکوڈے گاما) اور ان کی مہم جوئی سے واقف ہو سکیں۔

SS1Cb302 برصغیر میں سیاحوں کے کردار کو بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختہ تحریر، چاک، سیّاحوں کی تصویریں، ابتدائی دور کے بحری جہازوں کی تصاویر وغیرہ

آمادگی:

سبق شروع کرنے سے پہلے ٹیچر طلبہ سے یہ سوالات کریں تاکہ بچے ذہنی طور پر نئے سبق کی تدریس کے لئے آمادہ ہو جائیں۔

1۔ آپ اسکول کس سواری سے آتے ہیں؟ (سائیکل، ویگن وغیرہ)

2۔ گاؤں سے شہر جانے کے لیے کون کون سی سواریاں استعمال ہوتی ہیں؟ (ویگن، بس، کار)

3۔ ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کے لیے کون کون سی سواریاں استعمال کر سکتے ہیں؟ (بس، ٹرین، ہوائی جہاز، بحری جہاز)

4۔ سب سے تیز رفتار سواری کون سی ہے؟ (ہوائی جہاز)

5۔ سمندری راستے سے سفر کرنے کے لیے کون سی سواری استعمال ہوتی ہے (لانچ، کشتی، بحری جہاز)

6۔ ٹیچر کتاب میں سے ابتدائی دور کے بحری جہازوں کی تصاویر دکھائیں اور بچوں سے پوچھیں کہ سمندری سفر میں کیا مشکلات ہو سکتی تھیں۔ بچوں کی بتائی ہوئی معلومات کو تختہ تحریر پر لکھیں۔

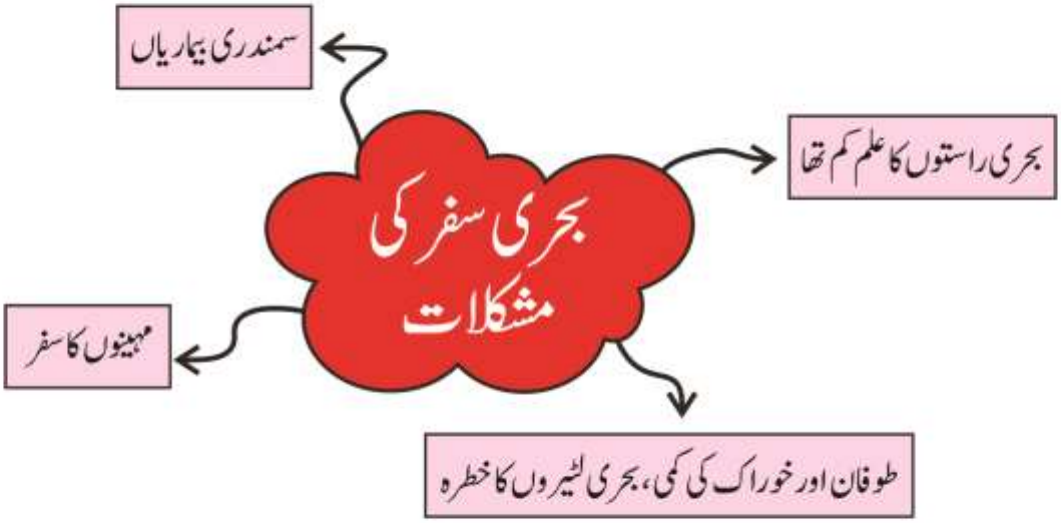

تدریسی طریقہ کار:

آمادگی کے سوالات کے بعد ٹیچر طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم چند ایسے بہادر افراد کی کہانیاں پڑھیں گے جنہوں نے کئی سو سال پہلے بحری جہازوں کے ذریعے دنیا کی سیر و سیاحت کی۔ نئے نئے بحری راستے، نئی معلومات، نئے ممالک دریافت کیے اور وہاں کے لوگوں کی رہن سہن اور عادات کے بارے میں اپنے ملک کے لوگوں کو بتایا۔

سرگرمی نمبر 1

ٹیچر درسی کتاب کھلوائیں اور پورے سبق کو ایک کہانی کے انداز میں پڑھیں۔ درمیان میں سوالات کرتی جائیں تاکہ بچوں کی دلچسپی برقرار رہے۔

سرگرمی نمبر 2

ٹیچر بچوں سے دوبارہ صفحہ نمبر 1 پڑھوائیں اور پھر یہ سوال کر کے ان کے فہم کا اندازہ کریں۔

- چچا عدنان بہادری کے کون کون سے کام کرتے تھے؟

- لوگ سیر و سیاحت کیوں کرتے ہیں؟
- مہم جوئی کے کام کرنے والوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

ابن بطوطہ کا پیراگراف دوبارہ پڑھائیں اور بچوں سے پوچھیں۔

- ابن بطوطہ کا پورا نام کیا تھا؟
- وہ کہاں پیدا ہوا؟
- اس نے پہلا سفر کس ارادے سے کیا؟
- اس نے تقریباً کتنے کلو میٹر سفر کیا؟
- دہلی میں کس بادشاہ نے اس کو قاضی بنایا؟
- ابن بطوطہ کن علوم کا ماہر تھا؟
- ٹیچر ابن بطوطہ کے سیاحتی نقشے کی مدد سے اس کے سیاحت کے راستے اور مقامات کی نشاندہی کریں۔

درسی کتاب سے مارکو پولو کے بارے میں پڑھائیں۔ کتاب میں دیے گئے نقشے سے مارکو پولو کے سیاحتی راستے اور مقامات سے بچوں کو واقف کرائیں اور بچوں سے یہ سوالات کرکے ان کے فہم کا اندازہ کریں۔

- مارکو پولو کس ملک میں پیدا ہوا؟
- اٹلی کس براعظم میں واقع ہے؟
- مارکو پولو کے والد اور چچا چین سے تجارت کرنا کیوں چاہتے تھے؟
- مارکو پولو نے چین کے لیے اپنا پہلا سفر کب کیا؟
- اس وقت چین کا بادشاہ کون تھا؟
- مارکو پولو نے چین میں رہتے ہوئے کیا کیا سیکھا؟
- مارکو پولو نے اپنا سفر نامہ کس سے لکھوایا؟

ٹیچر کولمبس کا پیراگراف پڑھوائیں۔ کتاب میں دیے گئے نقشے سے کولمبس کے سیاحتی راستے اور مقامات سے بچوں کو واقف

کرائیں اور بچوں سے یہ سوالات کر کے ان کے فہم کا اندازہ کریں۔

- کولمبس کہاں جانا چاہتا تھا؟
- اسپین کے بادشاہ نے کولمبس کی مدد کیسے کی؟
- کولمبس کو کیوں یقین تھا کہ وہ انڈیز پہنچ گیا ہے؟
- کولمبس نے کونسا ملک دریافت کیا؟
- امریکہ میں کس تاریخ کو کولمبس ڈے منایا جاتا ہے؟

ٹیچر واسکوڈے گاما کا پیراگراف پڑھے۔ کتاب میں دیے گئے نقشے سے واسکوڈے گاما کے سیاحتی راستے اور مقامات سے بچوں کو واقف کرائیں اور بچوں سے یہ سوالات کر کے ان کے فہم کا اندازہ کریں۔

- واسکوڈے گاما کس ملک کا رہنے والا تھا؟
- بحر اوقیانوس اور بحر ہند کس جگہ ملتے ہیں؟
- واسکوڈے گاما کس تاریخ کو ہندوستان پہنچنے میں کامیاب ہوا؟
- واسکوڈے گاما نے ہندوستان کا دوسرا سفر کیوں کیا؟

سرگرمی:

ٹیچر بچوں کو چاند اور ماؤنٹ ایورسٹ کی تسخیر کی کہانی سنائیں گی۔ اور ان کو بتائیں گی آج بھی بہادر مرد اور عورتیں مہم جوئی کا کام انجام دے رہے ہیں۔

سرگرمی:

ٹیچر بچوں سے مہم جوئی سے متعلق پوسٹر بنوا کر لگوائیں۔

کلاس ورک:

ٹیچر طلباء سے مشق میں دیئے گئے سوالات کو کروائیں اور ان کے کام کو غور سے چیک کر کے اصلاح کا کام کروائیں۔

جائزہ:

ٹیچر دو گروپ بنائیں۔ ایک گروپ قدیم دور کی مہم جوئی کی وجوہات اور مہم جوؤں کو اس دور میں حاصل سہولیات اور مشکلات کی معلومات کمرہ جماعت میں دوسرے گروپ کو بتائے گا۔ جب کہ دوسرا گروپ جدید دور میں مہم جوئی کی وجوہات اور سہولیات کو بیان کرے گا۔ ٹیچر دونوں گروپس کی معلومات کا موازنہ کر کے جدید دور میں مہم جوئی کی اہمیت بچوں کو سمجھائیں گی۔

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد بَاد　　کِشورِ حسین شاد بَاد
تُو نِشانِ عزمِ عالِی شان　　اَرضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد بَاد

پاک سَرزمین کا نِظام　　قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم، مُلک، سَلطنت　　پائندہ تابِندہ باد
شاد بَاد منزلِ مراد

پَرچَم ستارہ و ہلال　　رَہبرِ تَرقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جانِ اِستقبال
سَایۂ خُدائے ذُوالجلال